بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

یوم ۱ اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۵ جمادی الاوّل ۱۳۸۹ھ - ۱۰ ظہور ۱۳۴۸ہش - ۱۰ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۸۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی معاون و ناصر وہی پاک ذات ہے جس کی شان نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر ہے

جب تک انسان کامل طور پر توحید پر کاربند نہیں ہوتا اس میں اسلام کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی

"اصل بات یہی ہے کہ حقیقی معاون و ناصر وہی پاک ذات ہے جس کی شان نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہے۔ دُنیا اور دُنیا کی مددیں اُن لوگوں (مامورینِ الٰہی) کے سامنے کالمیّت ہوتی ہیں اور وہ مُردہ کیڑے کے برابر بھی حقیقت نہیں رکھتی ہیں۔ لیکن دُنیا کو دعا کا ایک موٹا طریق بتلانے کے لئے وہ یہ راہ (مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ) بھی اختیار کرتے ہیں۔ حقیقت میں وہ اپنے کاروبار کا متولّی خدا تعالیٰ ہی کو جانتے ہیں اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ ان کو مامور کردیتا ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو دوسروں کے ذریعے سے ظاہر کریں۔ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مختلف مقامات پر مدد کا وعظ کرتے تھے۔ اِس لئے کہ وقت نصرتِ الٰہی کا تھا۔ اُس کو تلاش کرتے تھے کہ وہ کس کے شاملِ حال ہوتی ہے۔ یہ ایک بڑی غور طلب بات ہے۔ دراصل مامور من اللہ لوگوں سے مدد نہیں مانگتا بلکہ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہہ کر وہ اُس نصرت کا استقبال کرنا چاہتا ہے اور ایک فرطِ شوق سے بیقرار دل کی طرح اس کی تلاش میں رہتا ہے۔ نادان اور کوتہ اندیش لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ لوگوں سے مدد مانگتا ہے۔ بلکہ اسی طرح پر اس شان میں وہ کسی دل کیلئے جو اس نصرت کا موجب ہوتا ہے ایک برکت اور رحمت کا موجب ہوتا ہے۔ پس مامور من اللہ کی طلبِ امداد کا اصل سِرّ اور راز یہ ہی ہے جو قیامت تک اسی طرح پر رہے گا۔ اشاعتِ دین میں مامور من اللہ دوسروں سے مدد چاہتے ہیں مگر کیوں؟ اپنے ادائے فرض کے لئے۔ تاکہ دلوں میں خدا تعالیٰ کی عظمت پیدا کریں۔ ورنہ یہ ایک ایسی بات ہے کہ قریب بہ کُفر پہنچ جاتی ہے، اگر غیر اللہ کو متولّی قرار دیں۔ اور ان نفوسِ قدسیہ سے ایسا امکان محالِ مطلق ہے۔ مَیں نے ابھی کہا ہے کہ توحید تب ہی پوری ہوتی ہے کہ کُل مُرادوں کا مُعطی اور تمام امراض کا چارہ اور مدار وہی ذاتِ واحد ہو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے معنی یہی ہیں۔ صُوفیوں نے اس میں اِلٰہ کے لفظ سے محبوب، مقصود، معبود مُراد لی ہے۔ بیشک اصل اور سچ یُوں ہی ہے جب تک انسان کامل طور پر توحید پر کاربند نہیں ہوتا اس میں اسلام کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی ؕ

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۹-۱۷۰)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۹ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

● ربوہ ۹ ظہور۔ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ گردہ میں شدید تکلیف کے علاوہ بخار بھی ہے اور طبیعت بہت ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین ؕ

● ربوہ ۹ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورہ لقمان کی آیات وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِہٖ وَھُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ ۚ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ وَّفِصٰلُہٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ○ کی تفسیر کرتے ہوئے چھوٹی عمر سے ہی اولاد کی تربیت کا خاص خیال رکھنے اور تربیت میں بھی علی الخصوص شرک سے اجتناب کرتے ہوئے توحید پر مضبوطی سے قائم ہونے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کی اہمیت پر زور دیا ؕ (باقی صفحہ پر)

خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت

ربوہ۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت سے سُنی جائیگی کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ ماہ احسان ۱۳۴۸ہش مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۶۹ء بروز اتوار نوابزادہ مصطفیٰ خان صاحب اور صاحبزادی امۃ المجیب صاحبہ کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے جو حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت نواب عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کیساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی حسنات سے مالامال فرمائے۔ آمین۔

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ظہور ۱۳۴۸ ہش

کیا عقلی تدابیر سے انسان تباہی سے بچ سکتا ہے

(قسط نمبر ۲)

مثال کے طور پر ایک مفکر نے اس امر پر بحث کی ہے کہ جرائم کی بنیاد کس بات پر ہے۔ وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ بعض جبلتیں ایسی ہیں جو انسان کو خود غرض بناتی ہیں۔ اسلام میں ایسی حالت کا نام نفسِ امّارہ رکھا گیا ہے۔ یہ مفکر صاحب فرماتے ہیں کہ نفس پرستی کا علاج یہ ہے کہ انسان میں سوشل جذبات ابھارے جائیں اور اس کو محسوس کرایا جائے کہ کوئی انسان تنہا اپنی تمام ضروریات پوری نہیں کر سکتا یہ خیال درست ہے مگر ایک شخص ہے جو کہتا ہے کہ مَیں معاشرہ سے صرف فائدہ اٹھاؤں گا اور اس کے عوض اپنی جبلّتوں کو دبانے کی کوئی کوشش نہیں کروں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ آج دُنیا میں جو جرائم بڑھ رہے ہیں وہ اسی جذبہ کی وجہ سے بڑھ رہے ہیں کہ انسان معاشرہ سے فائدہ تو اُٹھانا چاہتا ہے مگر اس کے عوض معاشرہ کو کچھ قیمت ادا کرنا نہیں چاہتا۔

اَب دُنیا میں کوئی طاقت نہیں ہے جو کسی انسان کو اس طریق سے روک سکے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس خود غرضانہ روش کا نتیجہ ہے کہ دُنیا معاشرہ کی حفاظت کی بجائے اس کی تباہی کی طرف رواں دواں چلی جا رہی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر دُنیا میں کوئی ایسی طاقت نہیں تو ہماری دانشوری کِس کام کی۔ اگر کوئی طاقت ہم کو اپنی سی کرنے سے نہیں روک سکتی تو دُنیا تو تباہی کی طرف ہی بڑھتی چلی جائے گی اِلَّا مَا شَاءَ اللہ۔

بیشک دانشور تو اپنے ہتھیار یہیں رکھ دے گا لیکن مایوس ہونیکی کوئی وجہ نہیں بلکہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہمارے مفکر اپنی عقل سے کام لے کر سوچیں کہ اگر مذہب ہم کو یہ طاقت بخشتا ہے تو کیوں نہ اس کا استعمال کیا جائے۔ وہ طاقت ایمان باللہ ہے۔ وہ طاقت بذریعہ الہام ہم کو اس کا علم بتاتی ہے مگر وہ اس کی قیمت یہ مانگتی ہے کہ

ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُوْنَ۔ (البقرہ ع ۱ : ۳-۴)

ترجمہ:- یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔
جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

اگر ہم متقی بن جائیں۔ غیب یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئیں تو ہم کو لازماً وہ کام کرنے ہوں گے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کی معرفت جو عبادت سے حاصل ہوتی ہے جس کو الصّلوٰة کا نام دیا گیا ہے اور دوسرے خدمتِ خلق جس کو انفاق کا نام دیا گیا ہے۔ اگر ہم یہ دو چیزیں قائم کر لیں تو معاشرہ کی تمام روسیاہیاں دھوئی جاتی ہیں۔ اصل بنیادی چیز جس کو وہ طاقت کہنا چاہیئے جس سے ہم اپنی جبلّتوں یا نفسِ امّارہ کی قربانی دے سکیں ایمان باللہ ہے۔ جو ربّ العالمین۔ الرحمٰن الرحیم ہے اور ہمارے اعمال کا بدلہ دینے والا ہے۔

دُنیا میں گناہ یا جرائم اس لئے بڑھ رہے ہیں کہ مادہ پرست ہم کو یہ یقین دلا رہے ہیں کہ ہمارے اعمال کا کوئی بدلہ دینے والا نہیں ہے۔ مالکِ یوم الدین کوئی نہیں ہے اس لئے جو چاہو کرو۔ جب اللہ تعالیٰ پر ہمارا ایمان قائم ہو جائے تو خود بخود ہم سمجھ جائیں گے کہ ہمارے اعمال کا محاسبہ ہوگا اور ہم اپنے اعمال کے نتائج سے بچ نہیں سکتے۔ اور اگر ہم بُرائیوں میں بڑھ گئے ہیں تو ہم توبہ سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں مالک یوم الدین ہم کو معاف کر دے گا مگر یہ توبہ کوئی دھوکا نہیں ہے بلکہ توبہ کے معنے ہیں کہ اپنی روش کو الٹا دیا جاوے۔ جس تباہی کے راستہ پر چل رہے ہیں اس سے اُلٹا چلنا شروع کرے۔ بدی کا راستہ چھوڑ کر نیکی کا راستہ اختیار کرے۔ اس امید پر کہ گزشتہ گناہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔

صرف ایسا ہی معاشرہ ہے جو موجودہ دُنیا کو تباہی سے بچا سکتا ہے ورنہ دانشوروں کی تدابیر کبھی مفید ثابت نہیں ہو سکتیں ٭

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کیا غور کے قابل نہیں قرآں کی یہ آیات
تسبیح سے خالی نہ زمیں ہے نہ سمٰوٰت!
وہ خطّۂ ارضی ہو کہ یا خطّۂ شمسی!
اِک فرض کی تکمیل میں مصروف ہیں دن رات!
پیدا ہے ہر اک نوع سے تخلیق کا مقصد
ظاہر ہیں ہر اِک چیز سے فطرت کے کمالات
ہر ذرّہ ہے سُورج کی تجلّی کا خزینہ
ہر قطرے کے سینے میں سمندر کی کرامات
یہ قُدرتِ انوار میں ڈھلتے ہوئے تارے
یہ وقت کے سیلاب میں بہتے ہوئے لمحات!
یہ انجم و مہتاب سے پُھوٹی ہوئی کرنیں!
یہ وادیٔ و کُہسار میں اُڑتے ہوئے ذرّات
لکھی ہوئی دیکھی ہیں چٹانوں کی جبیں پر
اِن آنکھوں نے بکھرے ہوئے پھولوں کی حکایات!
اے دوست! نہ دیکھ ایک ہی اندازِ نظر سے
ہر چیز کا مخصوص ہے اندازِ مناجات!

(عبد السّلام اختر ایم۔اے)

هر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

خلافت ثالثہ میں اللہ تعالیٰ کی برکات

از محترم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ

(۲)

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ تعلیم القرآن کی تحریک پر جماعت کے عمل کا نتیجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"آپ دوست یہ سنکر خوش ہوں گے کہ بہت سے مقامات پر مردوں کی نسبت ہماری احمدی بہنیں قرآن کریم ناظرہ زیادہ جاننے والی ہیں۔ ایک تو ہمیں شرم اور غیرت آنی چاہیئے۔ دوسرے ہمیں خدا تعالیٰ کا شکر بھی بجا لانا چاہیئے کیونکہ جس گھر کی عورت قرآن کریم جانتی ہوگی۔ اس کے متعلق ہم امید رکھتے ہوئے کہہ سکتے ہیں کہ اس گھر کے بچے اچھی تربیت حاصل کر سکیں گے۔"

(الفضل ۵ اگست ۱۹۶۷ء)

کسی نے سچ کہا ہے

یاد جس دل میں ہو اس کی وہ پریشان نہ ہو
ذکر جس گھر میں ہو اس کا کبھی ویران نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم القرآن کی تحریک ایسی مقدس اور بابرکت تحریک ہے کہ ہم اس کی لا انتہا برکتوں اور رحمتوں کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ کاش کہ یہ تحریک نہ صرف ہماری جماعت میں جاری رہے۔ بلکہ ساری دنیا کے مسلمانوں میں جاری و ساری ہو جائے۔ تو دیکھو کتنی جلدی مسلمانوں کو دیگر ادیان باطلہ پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عالمگیر اور محفوظ کلام قرآن مجید جو اللہ تعالیٰ کے نوروں سے معمور ہے۔ اس کا پڑھنا اور پڑھانا اور اس پر عمل کرنا انسان کی دینی و دنیوی زندگی میں حیرت ناک انقلاب پیدا کرتا ہے۔ زمینی انسان اس کی برکت و رحمت سے آسمانی بن جاتا ہے۔ فرشتوں کے قدم پر قدم مارتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی کامل معرفت اور کامل نور دنیا میں پھیلتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

نیز فرمایا:

"وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے۔ وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں ..... یہ ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے کا محبوب منہ دیکھ سکیں۔ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا۔ مگر میں نے کوئی نہ پایا جس نے بغیر اس پاک چشمہ کے اس کی کھلی کھلی معرفت کا پیالہ پیا ہو" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۷)

پس سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم القرآن کی تحریک عین ضرورت کے مطابق ہے۔ کیونکہ جس دور سے ہم گزر رہے ہیں بڑا ہی نازک ہے۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا مصداق ہو گیا ہے مسلمانوں میں قرآن مجید کے پڑھنے اور پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کا خیال ہی اٹھ گیا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے حضور فریاد کر رہے ہیں کہ

يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (فرقان ع۳)

کہ اے میرے رب یقیناً میری قوم (مسلمان) نے قرآن مجید کو مہجور کی طرح چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ خدا تعالیٰ کے وعدہ

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

کے مطابق حفاظت قرآن اور تجدید دین و احیاء اسلام کے لئے کوئی فرستادہ مبعوث فرماتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس صدی کے سر پر مسیح موعود و مہدی معہود بنا کر بھیجا اور موجودہ زمانہ کے حالات کے تقاضا کے مطابق اس غرض کے لئے بھیجا ہے کہ قرآن مجید کی عظمت و شان اور اس کی عزت و جلال قرآن مجید کی تاثیرات اور حقائق و معارف اور اس کی برکات دنیا میں قائم کی جائیں۔ اور یہی کام اور یہی مقصد آپ کے خلفاء کا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی مقصد کے پیش نظر تعلیم القرآن کی تحریک جاری کی ہے۔ اور اسی غرض کے لئے ہر سال مرکز ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس ایک ماہ کے لئے جاری کی جاتی ہے۔ اور اس بابرکت تحریک سے مردہ جماعتیں زندہ ہو گئی ہیں۔ اور ہزاروں نے قرآن مجید ناظرہ اور اس کا ترجمہ سیکھ لیا ہے۔ اور تفسیر سیکھنے کا دور جاری ہے۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی برکات میں سے تعلیم القرآن کی تحریک سے بے پناہ برکت حاصل کی گئی ہے۔ اور جماعت میں روحانی لحاظ سے زبردست انقلاب برپا ہوا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اس مبارک تحریک سے معلوم ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی یہ جذبہ پرسوز دعا بارگاہ ایزدی میں مقبول ہو رہی ہے۔ ؎

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں میں ایک رازی بخش
سید الانبیاء کی امت کو
جو ہوں غازی بھی وہ نمازی بخش

—(۳)—

وقف عارضی

دراصل وقف عارضی اور تعلیم القرآن کی تحریکیں ایک لحاظ سے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتی ہیں۔ کیونکہ حضرت اقدس نے جب جماعتوں میں تعلیم القرآن کا سلسلہ جاری کرنے کی تحریک فرمائی تو بعض جماعتوں کو معلمین کی ضرورت محسوس ہوئی۔ پس اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل میں وقف عارضی کی سکیم القا فرمائی۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ وقف عارضی کی تحریک کا اجراء کرتے ہوئے اپنی جماعت کو نصیحت فرماتے ہیں:

"میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری کوشش کریں۔ جو دوست دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک کے نتیجہ میں وقف کریں وہ ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیں۔ کہ ہم مثلاً سو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں۔ یا دو سو میل یا چار سو میل یا پانچ سو میل اپنے خرچ پر جا سکتے ہیں۔ بہرحال جس قدر بھی مالی استطاعت ہو ذکر کر دیں۔"

ایسے دوستوں سے جو وقف عارضی میں حصہ دار ہوں ان سے کیا کام لیا جائے گا۔ اس کی تشریح کرتے ہوئے حضور اقدس فرماتے ہیں:

"بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی۔ اور اسے منظم کرنا ہوگا۔ بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بالا ارشاد گرامی سے معلوم ہوا کہ واقفین عارضی سے زیادہ تر کام قرآن مجید کے ناظرہ پڑھانے اور جماعتی تربیت کا کام لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انہیں ذکر الٰہی اور دعاؤں پر زور دینے کی ہدایت ہے اور دیگر تربیتی امور یعنی نماز باجماعت کی پابندی اور سلسلہ کے مقررہ چندہ جات کی بروقت

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ادائیگی کی تلقین اور مقامی طور پر رفع تنازعات۔ اور شعبہ اصلاح و ارشاد میں ترقی شامل ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے ایک واقف عارضی کو اپنی آمد و رفت کا کرایہ خود برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اسے اپنا کھانا خود تیار کرنا پڑتا ہے۔ اگر خود تیار نہ کر سکے تو کھانے کی قیمت ادا کر کے تیار کروا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتوں کے لئے وقف عارضی کی تحریک ہر لحاظ سے کامیاب اور مبارک ثابت ہوئی ہے۔ اس تحریک میں حصہ لینے والے کی اپنی ذاتی اصلاح بھی ہوتی ہے۔ اسے علیحدگی میں دعائیں کرنے اور قرآن مجید اور کتب سلسلہ کا مطالعہ کرنے اور اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ گھر سے علیحدہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدائی اور دیگر مشقتیں برداشت کرنے کی عادت اور دل میں قدر پیدا ہوتی ہے۔ اور ذاتی طور پر مجاہدہ کرنے کی طاقت ملتی ہے۔ جماعتوں کے افراد کی ایک دوسرے کے ساتھ واقفیت بڑھتی ہے۔ اور باہمی ملاقات سے اخوت اور محبت و الفت اور ملاطفت پیدا ہوتی ہے اور اس تحریک سے جماعت کے افراد کی ایک دوسرے سے اس قدر واقفیت بڑھتی ہے کہ اس کے بعد بھی دینی اور دنیاوی معاملات میں ایک دوسرے کی امداد کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں۔ اور وقف عارضی میں حصہ لینے سے اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ کے تحت بعد ادائیگی فریضہ اصلاح و ارشاد انبیاء کا ورثہ ملتا ہے۔ اور واقفین عارضی جو جو فوائد اور برکات حاصل کرتے ہیں ان کی خوشکن رپورٹیں الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور اقدس کی اس تحریک میں کس قدر برکات ہیں۔

اس موقعہ پر ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو جو تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی بابرکت تحریک کے بارہ میں ایک عظیم الشان اور ایمان افروز کشف دکھایا۔ اس کا تذکرہ کیا جائے: سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا۔ اس وقت عین بیداری میں میں نے دیکھا۔ کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے۔ اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے۔ اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا۔ اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس (نور) نے الفاظ کا جامہ پہنا۔ اور ایک پُرشوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی بُشْرٰی لَکُمْ یہ ایک بڑی بشارت تھی۔"

(خطبہ جمعہ ۵ اگست ۱۹۶۶ء)

حضرت اقدس نے اس کشف کی تعبیر کے متعلق فرمایا:۔

"اس (خدا) نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا۔ اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا۔ کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا۔ اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کریم کا نور تھا۔ جو تعلیم القرآن اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا۔ اور انوار قرآن اس طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو میں نے زمین پر محیط ہوتے دیکھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

(باقی)

درخواست دعا

۱۔ مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر آف ڈیرہ غازی خاں پچھلے دنوں اپنے کام کے سلسلہ میں پشاور تشریف لائے۔ اسہال کی وجہ سے رات حالت تشویشناک ہو گئی۔ رات کو ہی انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ اب حالت خطرہ سے باہر ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے آمین

محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ پشاور چھاؤنی

۲۔ خاکسار کے دونوں کان ۲½ سال کا عرصہ ہوا بند ہو گئے ہیں۔ کچھ سنائی نہیں دیتا۔ جس کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ ڈاکٹروں کے نزدیک مرض لاعلاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قوت سماعت بحال فرمائے۔ محمد اکرم شاہد چک ۲۰ مینسن آباد ضلع گجرات

دل کسی کا بھی بے قرار نہ کر

از مکرم محمد صدیق صاحب امرتسری ربوہ

ہمنشیں ظلمتوں سے پیار نہ کر
دشمنِ حق کا اعتبار نہ کر

شرک ناقابلِ معافی ہے
کچھ بھی ہو شرک زینہار نہ کر

ہے خدا پر اگر یقیں تجھ کو
فکرِ بیدادِ روزگار نہ کر

جو خدا کے ہیں ان کو مت للکار
خفتہ شیروں کو ہوشیار نہ کر

فضلِ حق ہی پہ منحصر ہے نجات
اپنی نیکی پہ انحصار نہ کر

سامنا ہو اگر کسی سے ترا
اس پہ پہلے کبھی تُو وار نہ کر

عیب پوشی ہے شیوۂ مومن
عیب غیروں کے آشکار نہ کر

ظنِ بد اور غرور و غیبت سے
اپنے اعمال داغدار نہ کر

کر کے احساں کبھی کسی سے تُو
ذکر پھر اس کا بار بار نہ کر

نہ ملے جس سے تجھ کو رزقِ حلال
ایسا کوئی تُو کاروبار نہ کر

حق تعالیٰ سے جس کو پیار نہیں
ایسے انساں سے تُو بھی پیار نہ کر

رکھ بھروسہ خدا پہ اے صدیق
ابنِ آدم پہ انحصار نہ کر

درخواست دعا

چوبیس سال کی طویل جدائی کے بعد اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کے بھائی جان عطاء الرحمٰن درد بی۔ اے ایل ایل۔ بی مل گئے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ صحابہ کرام خاندان حضرت مسیح موعودؑ۔ احباب کرام جماعت احمدیہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خوشی کو ہمارے خاندان کے لئے اور بھائی جان موصوف کے لئے دینی دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور ایسی ہزار دل خوشیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین ثم آمین نیز میری والدہ محترمہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (طالب دعا۔ رضیہ درد ایم اے دار الصدر شرقی ربوہ)

شکر باری تعالےٰ

از مکرم منظور احمد صاحب انور لاہور

پروردگار عالم نے ہمارے لئے روحانی اور جسمانی بیشمار اور ان گنت نعماء پیدا کی ہیں۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے

اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ (سورۃ ابراہیم آیت ۳۵)

کہ اگر تم میری نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز ہرگز گن نہیں سکتے۔ لیکن باوجود ان گنت نعمتوں سے متمتع ہونے کے ان گنت ناشکرے انسان موجود ہیں اور یہ شیطانی ہتھیار ہے۔ جب شیطان کو دھتکارا گیا تو اس نے کہا کہ اے اللہ تو اگر مجھے مہلت دے تو میں تیرے بندوں کو ان کے آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں طرف سے کوئی نہ کوئی داؤ لگا کر تجھ سے دور کر دونگا اور ایک داؤ میرا یہ ہوگا کہ

وَلَا تَجِدُ اَکْثَرَھُمْ شٰکِرِیْنَ (اعراف ۱۶)

ان کو ناشکرا بنا دوں گا۔ حالانکہ ہمارے رب رحیم نے کہدیا تھا

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا۔ (بنی اسرائیل آیت ۵۵)

کہ اے انسان شیطان تمہارا دشمن ہے اس کے داؤ میں نہ آنا۔ لیکن افسوس ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالےٰ کی نعمتیں پہلے زمانوں سے زیادہ ہمیں عطا ہوئی ہیں پھر بھی ہم ناشکرے ہیں۔ حالانکہ ہمیں تو چاہیئے تھا کہ اللہ تعالےٰ کا اتنا شکر کریں کہ شیطان شرمندہ ہو جائے اور اللہ تعالیٰ عرش پر ہماری تعریف کرے۔

شکر کے معانی

۱۔ خدا تعالےٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری

۲۔ فرائض کو ادا کرنا

۳۔ اس کے احسانوں کا زبان سے اقرار اور اظہار کرنا۔ فرماتا ہے۔

اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ۔

۴۔ فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ (اعراف ۱۴۴)

یعنی جو کچھ ملے اس پر کفایت کرنا۔ اور صبر کرنا اور اس کی تمام نعمتوں کا صحیح استعمال اور قدر اور ادب و احترام کرنا شکر میں شامل ہے۔

ایک عاجز اور کمزور بندے کی کیا ہستی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو گنوائے بہرحال چند ایک نعمتوں کا ذکر کیا جاتا ہے

نعماءِ الٰہی

۱۔ خدا تعالےٰ کے انبیاء، ان کے خلفاء اور علماء اور کتب سماویہ عظیم الشان نعمتیں ہیں۔ پھر اسلام اور احمدیت نعمت ہے قرآن شریف بہت بڑی نعمت ہے۔

اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔ قرآن پاک

۲۔ آسمان زمین سورج چاند ستارے اور آگ پانی اور ہوا ایسی نعمتیں ہیں کہ ان کے بغیر انسان تو کیا کوئی چیز بھی قائم نہیں رہ سکتی دن اور رات ہیں۔ وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا۔ فرقان آیت ۶۳

انسان کا وجود ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو آنکھیں دل دماغ دیا۔ عقل دی کان اور ناک عطا کئے ہاتھ پاؤں بنائے فرماتا ہے

وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ (سجدہ آیت ۸)

ذرا سوچیں تو سہی کہ صرف ایک آنکھ اور ایک ہاتھ کا پورا اگر خدانخواستہ ضائع ہو جائے تو کیا دنیا میں کوئی طاقت ایسی ہے جو ہمیں ایسی آنکھ اور انگلی کا پورا دے خواہ ہم دنیا کی دولت بھی خرچ کر ڈالیں۔ لیکن کتنے خدا کے بندے ہیں جو دانت کو دیکھ کر خدا تعالےٰ کی اس نعمت کو یاد کرکے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کا صحیح استعمال کرنے والے ہیں؟

پھر والدین ہیں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ۔ لقمان ۱۴۔

کہ اے میرے بندے میری اس نعمت کا بھی شکریہ ادا کر اور میرا بھی۔ کیونکہ وہ تمہاری پرورش روحانی اور جسمانی کرتے رہے اور دعا بھی کرو کہ رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا بنی اسرائیل ۲۴۔ ان کی عزت اور احترام کرنا اور ادب سے کلام کرنا شکر میں شامل ہے۔ اور اگر تم نے ناشکری کی تو آخر میری طرف ہی آؤ گے۔ اور یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ناشکری سے نعمتیں چھین بھی جایا کرتی ہیں۔ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ۔ رعد ۱۲

اولاد بھی نعمت ہے۔ مال و دولت بھی نعمت ہے اور غربت بھی نعمت ہے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ۔ بشرطیکہ انسان شاکر ہے۔ سواریاں ہیں کہ جو بہت ہی آرام دہ ہیں، سائیکل کاریں موٹریں ریل گاڑی اور ہوائی جہاز وغیرہ سائیکل کا سب سے کم خرچ اور استعمال اس کا زیادہ۔ لیکن کتنے بندے ہیں جو سائیکل پر سوار ہوکر "سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ کہہ کر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ پھر قسما قسم کے پھل ہر موسم میں موجود ہوتے ہیں سبزیاں عمدہ اور لذیذ حاضر۔ ٹھنڈا اور شفاف پانی اور مشروبات وَلَھُمْ فِیْھَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ۔ یٰسین ۷۴

زمین ہمارے لئے کیا کچھ پیدا نہیں کرتی لیکن باوجود اس کے حکم ہے کہ "کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْکُرُوْا لَهٗ" سبا ۱۶۔ حق تو یہ ہے کہ ہم اس وقت تک کوئی نعمت استعمال نہ کریں جب تک کہ اس کا شکر نہ کرلیں اس نے صحیح اور سچ فرمایا ہے "قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ"۔ سبا ۱۴۔ کہ بہت ہی تھوڑے میرے بندے ہیں جو میرے احسانوں اور نعمتوں کو یاد کرتے اور شکر کرتے ہیں پھر لباس ہے۔ جو ہمیں سردی اور گرمی سے بچاتا ہے۔ ہمیں زینت بخشتا ہے۔ ہمیں انسان بناتا ہے فرماتا ہے:۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِّنْۢ بَاْسِکُمْ۔ فَھَلْ اَنْتُمْ شٰکِرُوْنَ۔ (انبیاء ۸۱)

کتنے ہیں جو لباس پہننے اور استعمال کے بعد دل کی گہرائیوں سے اپنے خداوند کا شکر ادا کرتے ہیں پھر عزت اور وقار ہے۔ کتنے ہیں جو کہتے ہیں۔

ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ (نمل ۴۱)

جب انسان کو اللہ تعالےٰ کوئی عزت یا وقار یا کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ آزمائش اور امتحان ہوتا ہے اسلئے فکرمند ہو جانا چاہیئے کہ کیا میں اس فضل اور احسان کا صحیح استعمال کر رہا ہوں یا نہیں۔ دعا کرنی چاہیئے کہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔

نمل ۲۰۔

اے میرے رب تو خود ہی مجھ کو توفیق اور ہمت دے کہ میں تیری نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اس کا شکر کروں اور یہ کہ میں نیک کام کروں جن میں تیری رضا ہو اور مجھے نیک بندوں میں شامل فرما انسان چونکہ کمزور ہے اسلئے جب ہر وقت دعا کی جائے تو خدا تعالےٰ کے فرشتے مدد کو حاضر ہوتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ مَا بَرُّوْحِ الْقُدُسِ ہمارے اور تمام دنیا میں سب سے بڑے شاکر بندے صلی اللہ علیہ وسلم کی تو یہ حالت تھی کہ تہجد کے وقت شکر کرتے کرتے آپ کے پاؤں مبارک متورم اور سوجھ جاتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اتنی کیوں مشقت برداشت کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے سب اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کیا میں اللہ تعالےٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔ (باقی)

نو ماہ میں بجٹ سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس

خدام الاحمدیہ

بٹی	ضلع پشاور
چک ۲۷/۱۰ ...	،، میانوالی
دوالمیال	،، جہلم
لکھن	،،
۳۳ جنوبی	ضلع سرگودہا
۳۵ ،،	،،
۴۳ ،،	،،
۴ ،،	،،
۹۸ شمالی	،،
۷۳ جنوبی	،،
دودہ	،،
۱۲۴ جنوبی	،،
۶۲ ،،	،،
مٹھا ٹوانہ	،،
سوبھاگا	،،
۷۸ شمالی	،،
۸۱ جنوبی	،،
قائد آباد	،،
۸/ٹی ڈی اے	،،
شاہ پور صدر	،،
۱۵۲ شمالی	،،
۱۳۱ جنوبی	،،
۸۸ شمالی	،،
۸۶ شمالی	،،
واپڈا کالونی بلند ہلز	،،
بستی مسلم شیخاں	،،
کھیوال	،،
۱۳۰ شمالی	،،
۱۳۲ ،،	،،
پلالی پور	،،
۱۴۳ جنوبی	،،
کاس	ضلع لاہور
رکھ شیخ کوٹ	،،
چونیاں	،،
بدوملہی	ضلع سیالکوٹ
پنڈی کھاگو	،،
ترگسہ سیاں	،،
گرمولا ورکاں	،، گوجرانوالہ
بیگ سیکھڑ	،،
بیگ بچھاں	،،
چک ۹۷ نوال کوٹ	،،
آنبہ	،،
آدم پودہ	،،

۲۳۳ ر ب		ضلع لائلپور
سمندری	،،	،،
۱۳۷	،،	،،
۱۴۲	،،	،،
۳۸۳ گ ب	،،	،،
۶۰ ج ب	،،	،،
۶۱ ج ب	،،	،،
۵۷ ج ب	،،	،،
۳۰ ج ب	،،	،،
۲۷ ج ب	،،	،،
۵۰ ج ب	،،	،،
۶۷ ر ب	،،	،،
۱۰۸ ر ب	،،	،،
۱۲۵ ر ب	،،	،،
۹۶ گ ب	،،	،،
گوجرہ	،،	،،
۲۹۷ ج ب	،،	،،
۳۰۰ ج ب	،،	،،
۲۲۴ ج ب	،،	،،
۲۶۱ ر ب	،،	،،
۸۹ ج ب	،،	،،
۲۷۹ گ ب	،،	،،
تاندلیانوالہ	،،	،،
ماموں کانجن	،،	،،
۱۲۷ ر ب	،،	،،
اوکاڑہ		ضلع ساہیوال
۵۵/۲۰-ایل	،،	،،
۱۳۷/۹-ایل	،،	،،
قبولہ	،،	،،
۱۲۲/۹-ایل	،،	،،
چک ۹۱-ر ے		ضلع ملتان
کوٹھے والا	،،	،،
کبیر والا	،،	،،
کالونی ملز	،،	،،
۱۳/۷	،،	،،
نیل کوٹ	،،	،،
چاہ گوڑے والا		ضلع مظفر گڑھ
بستی مندرانی		ضلع ڈیرہ غازیخاں
لاجن پور	،،	،،
منڈی یزمان	،،	بہاولپور
۶۳ ڈی بی	،،	،،
۲۳ ڈی این بی	،،	،،

سمہ سٹہ		ضلع بہاولپور
جیمی گوٹھ	،،	،،
۱۲۵ ڈی این بی	،،	،،
۱۹۰ مراد	،،	،،
۱۴/۷-آر		بہاولنگر
۵۶/۴-آر	،،	،،
ہارون آباد	،،	،،
۱۶۹ مراد	،،	،،
چشتیاں	،،	،،
۷۵ پی		رحیم یار خاں
۱۲۳ این پی	،،	،،
ڈھنڈی	،،	،،
حتی سنز شوگر ملز	،،	،،
گوٹھ فتح دین		خیرپور
جال پور	،،	،،
اباڈو		سکھر
شریف مغلاں		جیکب آباد
لاڑکانہ		ضلع لاڑکانہ
کنڈو	،،	،،
باندھی		نوابشاہ
گوٹھ رشاد دین	،،	،،

گوٹھ امام بخش		ضلع نوابشاہ
قمر آباد	،،	،،
گوٹھ محمد اسماعیل	،،	،،
محراب پور	،،	،،
گوٹھ عبدالحمید	،،	،،
گوٹھ رسول بخش	،،	،،
نوال کوٹ احمدیاں		حیدرآباد
سنجر چانگ		،،
گوٹھ سلطان احمد		،،
ٹنڈو محمد خاں		،،
محمود نگر		،،
کوٹ باغ دین		،،
دادو		ضلع دادو
رادھن	،،	،،
نصرت آباد		ضلع تھرپارکر
گوٹھ احمدیہ	،،	،،
شریف آباد	،،	،،
بلوچ آباد	،،	،،
محمد آباد سٹیٹ	،،	،،
گوٹھ محمد ابراہیم	،،	،،
کپیرو جیجی	،،	،،

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم سعید احمد بدین سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ بندہ تقریباً چھ ماہ سے بیمار ہے اور آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا محمد سرور بیگ سیکرٹری مال چیچہ وطنی ساہیوال)

۳۔ مکرم جناب عبداللطیف صاحب انجم عارف والا ضلع ساہیوال سے مبلغ یکصد روپیہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"خاکسار ایک کیس میں ماخوذ ہے۔ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں فیصلہ کر دے۔ آئندہ ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات دلائے"

قارئین کرام کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۴۔ تین چار دن سے چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ بعارضہ شدید درد پیٹ بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے

احمد علی کلرک چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں کیلئے اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب مصدقہ نقول سرٹیفکیٹس کے ہمراہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر بھجوا دیں

۱۔ الیف۔ ایس سی۔ سی۔ ٹی ۲۔ ایس۔ وی (جو ہائی کلاسز کو پڑھا سکیں)

۳۔ میٹرک جے۔ وی (ہیڈ ماسٹر ہائی سکول کھاریاں)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا (جولائی) کا چندہ جلد ارسال کریں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مزدوروں سے متعلق مسودہ قانون

ڈھاکہ ۸ر اگست ۔ سہ فریقی لیبر کانفرنس کل ڈھاکہ کی پرانی صوبائی اسمبلی کی عمارت میں شروع ہو گئی۔ اس کی صدارت محنت، صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کے وزیر ڈاکٹر اے ایم مالک نے کی۔ اس دو روزہ کانفرنس میں مشرقی و مغربی پاکستان سے مزدوروں، مالکوں کے اور حکومت کے پچاس نمائندے اور مبصر شرکت کر رہے ہیں۔ کل صبح کے اجلاس میں مزدوروں اور مالکوں کے نمائندوں نے تقاریر کیں۔ صبح کا اجلاس ان تعارفی تقریروں کے بعد ختم ہو گیا۔ ڈاکٹر اے ایم مالک نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں سے متعلق مسودہ قانون کو عوامی تجاویز کی روشنی میں بہتر بنایا جائے گا۔

پاکستان کا اعلیٰ سرکاری وفد شمالی ویٹ نام جائیگا

اسلام آباد ۸ر اگست ۔ پاکستان کا ایک سرکاری وفد عنقریب شمالی ویٹ نام کا خیرسگالی کا دورہ کرے گا۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ وفد کے ارکان شمالی ویٹ نام میں ایک ہفتہ قیام کریں گے اس وفد میں چین میں متعین پاکستانی سفیر مسٹر کے ایم قیصر اور وزارت خارجہ میں ایشیائی امور کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر آفتاب احمد خان شامل ہوں گے۔

واضح رہے کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ پاکستان کا کوئی سرکاری وفد شمالی ویٹ نام کے دورے پر جا رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ گزشتہ سال ہنوئی حکومت کے ایک خیرسگالی وفد نے پاکستان کا جو دورہ کیا تھا۔ پاکستانی وفد کے مجوزہ دورے کا اہتمام اس کے تبادلے کے طور پر کیا جا رہا ہے۔

چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کا حلف

لاہور ۸ر اگست ۔ نامزد چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کی غرض سے آج سہ پہر کو ڈھاکہ سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ہفتہ کے روز صبح ساڑھے نو بجے سپریم کورٹ کی عمارت میں ایک تقریب منعقد ہو گی جس میں پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس حمودالرحمٰن مسٹر جسٹس عبدالستار سے حلف لیں گے۔ نئے الیکشن کمشنر صوبائی دارالحکومت میں پیر تک قیام کریں گے اور بعد ازاں اسلام آباد روانہ ہو جائیں گے۔

لیفٹننٹ جنرل عتیق الرحمان ایران جا رہے ہیں

راولپنڈی ۸ر اگست ۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے میجر جنرل رحمان گل کو دس اے کا قائم مقام مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا ہے وہ لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن کی غیر حاضری میں کام کریں گے جو ۱۰ر اگست کو ایران کے دورے پر جا رہے ہیں راولپنڈی میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈ کوارٹر سے کل اس سلسلے میں ایک پریس ریلیز جاری کیا گیا ہے۔

ایٹم بم گرانے کی ۲۴ویں برسی

ٹوکیو ۸ر اگست ۔ جاپان کے شہر ہیروشیما میں ایٹم بم گرانے کے خلاف کل ۲۴ واں یوم احتجاج منایا گیا آج سے ۲۴ سال قبل امریکہ نے ہیروشیما پر ایٹم بم پھینکا تھا جس سے سارا شہر تباہ ہو گیا اور تہتر ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس المیہ کی یاد میں آج شہر میں پچاس ہزار سے زیادہ افراد نے دعائیہ اجتماع میں شرکت کی۔ اور مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے صبح ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ہلاک ہونے والے افراد کی قبر پر پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں۔ اس قبر پر مرنے والے تمام افراد کے نام لکھے ہوئے ہیں اور ہر سال ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

شہر کے میئر نے دعائیہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسان اپنی عقل و دانش سے کام لے کر چاند پر پہنچ گیا ہے۔ اس عقل و دانش کو پرامن بقائے باہم کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

امریکہ ۱۹۷۹ء تک نظام شمسی کے تمام سیاروں پر خلائی جہاز بھیج دے گا

پساڈینا ۸ر اگست ۔ امریکی خلائی سائنسدانوں نے میرینر کے کامیاب مشن کے پیش نظر فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ۱۰ برسوں میں نظام شمسی کے تمام سیاروں کی طرف ایسے خلائی جہاز بھیجے جائیں گے جن میں انسان نہیں ہو گا۔ ایک ہفتہ کی سائنسی کارروائی کے بعد سرخ سیارے مریخ کے پورے مدار کی تصاویر بنالی گئی ہیں۔ اور اس سیارے کے راز انسان پر منکشف ہونے لگے ہیں۔ مریخ کی طرف میرینر ۶ اور میرینر ۷ کو چاند کی سطح پر انسان کے قدم رکھنے کے دو ہفتے کے اندر اندر بھیجے گئے تھے۔ اب آئندہ کے لئے جو پروگرام بنایا گیا ہے اس کے مطابق ۸ سال میں مشتری زحل عطارد نیپچون اور پلوٹو کی طرف خلائی جہاز بھیجے جائیں گے۔ جب ایک خلائی جہاز ان سیاروں کی طرف بھیجا جائے گا تو مشتری کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا جائے گا جہاں سے خلائی جہاز نظام شمسی کے دوسرے سیاروں کی طرف پرواز کرے گا۔

مزید دو قمری مہمات کے لئے خلا بازوں کا انتخاب

واشنگٹن ۸ر اگست ۔ ہوسٹن ٹیکساس کے خلائی مرکز نے کل چاند پر اترنے کی تیسری اور چوتھی مہموں کے لئے خلا بازوں کا اعلان کر دیا ہے۔ ممتاز خلا باز جیمز اے لوول اپالو ۱۳ کی مہم کے کمانڈر ہوں گے کبھی اور خلا باز نے خلا میں اتنی دیر قیام نہیں کیا ہے جتنا لوول کر چکے ہیں ان کے عملہ کے باقی ۲ ارکان ۳۳ سالہ تھامس پی میٹنگلے اور ۳۵ سالہ فریڈ ڈبلیو ہیز ہوں گے۔

امریکہ کے پہلے خلا نورد ایلن بی شیپرڈ اپالو ۱۴ کی مہم کے کمانڈر ہوں گے۔ ان کے ساتھی خلا باز ۳۸ سالہ ایڈگر ڈی مچل اور ۳۵ سالہ سٹوارٹ اے روزے ہوں گے کمانڈر لوول اور شیپرڈ کے چاروں ساتھیوں میں سے کسی ایک نے خلائی پرواز نہیں کی ہے دونوں مہمیں بالترتیب مارچ اور جولائی ۱۹۷۰ء میں جائیں گی۔ خلائی مرکز کے ترجمان نے بتایا ہے کہ چاند پر ان مہمات کے نزول کے مقامات کا اعلان چند مہینوں میں کر دیا جائے گا۔ ترجمان نے بتایا کہ ہر دو مہم کے خلا باز چاند پر زیادہ سے زیادہ ۳۵ گھنٹے قیام کریں گے اور دو مرتبہ چاند پر چہل قدمی کریں گے۔ دونوں مہموں کے لئے معینہ مقاصد میں چاند کے مرتفع سنگلاخ علاقوں میں گہرے رنگ کی اشیاء آتش فشانی اور لطافت کی تحقیق شامل ہے چاند کی سطح پر تجربات کے آلات بھی رکھے جائیں گے۔ اپالو ۱۲ کی مہم آئندہ نومبر میں شروع ہو گی۔ اس کے خلا باز عملہ میں چارلس کانراڈ رچرڈ ایف گورڈن جونیئر اور ایلن ایل بین شامل ہیں۔

کینیڈا بھارت کو ۱۹ کروڑ روپے کا قرضہ دے گا

نئی دہلی ۸ر اگست ۔ کینیڈا بھارت کو اٹھارہ کروڑ ۹۰ لاکھ روپے کے دو قرضے دے گا۔ ان دونوں قرضوں پر کوئی سود وصول نہیں کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں کل نئی دہلی میں کینیڈا کے ہائی کمشنر مسٹر جیمز جارج اور بھارتی وزارت خزانہ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر ایس اے ڈیو نے ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں بھارت کو ملنے والا جو دس کروڑ پچاس لاکھ روپے کا ہو گا نیوز پرنٹ، ربڑ اور دھاتیں وغیرہ درآمد کرنے کے لئے دیا جا رہا ہے جب کہ دوسرا قرضہ جو آٹھ کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کا ہو گا۔ بھارت فرٹیلائزر اور فرٹیلائزر کا خام مال کینیڈا سے درآمد کرے گا۔

بھارت یہ قرضہ پچاس سال کے بعد واپس کرے گا۔

ضروریات مرغی خانہ

مثلاً بٹھانے والے انڈے ایک روزہ چوزے
پٹھیاں، مرغیاں، خوراک
اجزائے خوراک وغیرہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے حاصل کریں (مینیجر)

وقت کی پابند • یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس • عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
روانگی از سرگودھا تا لاہور	۳/۳۰	۴/۳۰	۵/۳۰	۶/۳۰	۷/۱۵	۸/-	۸/۴۵	۹/۳۰	۱۰/۳۰	۱۱/۳۰	۱۲/۱۵ بعد دوپہر	۱/-	۱/۴۵	۲/۳۰	۳/۱۵	۴/۳۰	۵/۲۵
روانگی از لاہور تا سرگودھا	۳/۰۰	۴/۵۰	۴/۵۵	۵/۴۰	۶/۲۰	۷/۳۰	۸/۱۰	۹/۱۰	۱۰/۳۰	۱۱/۱۰	۱۲/۴۰	۱/۳۰	۲/۳۰	۳/۱۰	۴/۲۰	۵/۵۰	۷/۳۰
روانگی از سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴/۴۵	۹/۱۵															
روانگی از گوجرانوالہ تا سرگودھا	۹/۲۰	۲/۳۰															

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں۔ (محمد علی ظفر ایریا مینیجر)

لوگوں کے اسلام میں بکثرت داخل ہونے کے ذکر کے ساتھ استغفار کا حکم اور اسکی حکمت

اس حکم میں ان لوگوں کی تربیت و اصلاح کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے

۶

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النصر کی آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"ان تمام آیات میں جن میں آپ کے لئے وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی گناہ کا اظہار مقصود نہیں ہے بلکہ بشری کمزوری کے بد نتائج سے بچنے کی امید کو بتائی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ بوجھ جو آپ پر پڑنے والا ہے اور آپ کی طاقت سے زائد ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس کو اٹھانے اور ذمہ داری کو پوری طرح سے ادا کرنے کی توفیق ملے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ لوگ جو فتح مکہ کے بعد ایمان لائے تھے اور وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زیر تربیت زیادہ عرصہ نہ رہ سکے تھے ابتلاؤں اور فتنوں کے وقت ان کا ایمان بھی خراب نہ ہوا اور وہ اسلام جیسی نعمت سے محروم نہ ہوئے۔ گو آپ کی وفات پر کچھ لوگ مرتد ہوئے مگر جلدی ہی واپس آگئے۔ اور ان فسادوں میں شامل نہ ہوئے جو اسلام کو تباہ کرنے کے لئے شریروں اور مفسدوں نے برپا کئے تھے چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جو عظیم الشان فساد ہوا تھا اس میں عراق، مصر، کوفہ اور بصرہ کے لوگ تو شامل ہو گئے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ایمان لائے تھے لیکن یمن، حجاز اور نجد کے لوگ شامل نہ ہوئے یہ وہ ملک تھے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں فتح ہو چکے تھے پس اللہ تعالیٰ نے ان ملکوں کے لوگوں کی جو آپ کے زمانہ میں اسلام لائے تھے برائیاں اور کمزوریاں دور کر دی تھیں۔ لوگ تو کہتے ہیں کہ امیر معاویہ کا زور اور طاقت تھی کہ شام کے لوگ اس فتنہ میں شامل نہ ہوئے لیکن حقیقت یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا کا اثر تھا کہ شام کے لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف نہیں اٹھے کیونکہ گو ملک شام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں فتح نہ ہوا تھا۔ لیکن آپ نے اس پر بھی چڑھائی کی تھی جس کا ذکر قرآن شریف کی سورۃ توبہ میں ان تین صحابہ کا ذکر کرتے ہوئے آیا ہے جو اس سفر میں شامل نہ ہوئے تھے پس شام کا اس فتنہ میں شامل نہ ہونا امیر معاویہ کی دانائی کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ اس لئے تھا کہ وہاں اسلام کا بیج رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بویا گیا اور اس سرزمین میں آپ نے قدم مبارک ڈالا تھا پس خدا تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں میں اس ملک کو بھی شامل کر لیا۔

اس عظیم الشان فتنہ میں ایک قدر صحابہ میں سے صرف تین صحابہ کے شامل ہونے کا پتہ لگتا ہے اور ان کی نسبت بھی ثابت ہے کہ وہ غلط فہمیوں کی وجہ سے شامل ہو گئے تھے اور بعد میں توبہ کر لی تھی۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ ایک ایسی خصوصیت ہے کہ جو کسی اور کو نصیب نہیں ہوئی اس لئے جہاں آپ کی فتح کا ذکر آتا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام میں کثرت سے لوگ داخل ہونے والے ہیں وہاں ساتھ ہی استغفار کا حکم بھی آیا ہے جو آپ کو اس طرف متوجہ کرنے کے لئے تھا کہ ہم آپ کو غلبہ اور فتح دینے والے ہیں اور بے شمار لوگ آپ کے ساتھ شامل ہونے والے ہیں پس یاد رکھیں کہ جب آپ کے پاس بہت سے لوگ جمع ہو جائیں تو آپ خدا تعالیٰ کے حضور گر جائیں اور عرض کریں کہ یا الٰہی اب کام انسانی طاقت سے بڑھتا جاتا ہے آپ خود ہی ان نو واردوں کی اصلاح کر دیجئے ہم آپ کی دعا قبول کریں گے۔ اور ان کی اصلاح کر دیں گے۔ اور ان کی کمزوریاں اور بدیاں دور کر کے ان کو پاک کر دیں گے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النصر ص۱۱۰)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں

جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ساری طاقتوں کو مادام الحیات وقف رکھتے ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مالی جانی قربانی کرنے والوں کے متعلق فرمایا:۔

"یہی وہ لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنا۔ اپنے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔"

پس جو افراد جماعت تحریک جدید کی مالی قربانی میں اپنی پوری قوت صرف نہیں کرتے بلکہ اپنی مالی حیثیت سے کم چندہ دیتے ہیں یا بالکل نہیں دیتے وہ حضور علیہ السلام کے ان ارشادات عالیہ کو بغور مطالعہ فرمائیں۔ اور حیات طیبہ کے وارث بننے کے لئے صحیح طریق کار اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین مجالس کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

اپنی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ بھجوانا ہر مجلس کے لئے ضروری ہے ماہ وفا (جولائی) ختم ہو چکا ہے قائدین مجالس اس ماہ کی رپورٹ جلد بھجوائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ اور اراکین کا فرض

مجلس انصار اللہ کے اراکین ایک دفعہ پھر اپنے سالانہ مرکزی اجتماع کے لئے جمع ہو رہے ہیں جہاں وہ اپنے اوقات انشاء اللہ العزیز خالص روحانی ماحول میں گذاریں گے۔ اجتماع کے تمام انتظامات نیز مہمان نوازی جلسہ گاہ، روشنی لاؤڈ سپیکر وغیرہ کاموں پر مرکز کو اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ اراکین اس کام میں مرکز کا ہاتھ اس طرح بٹا سکتے ہیں کہ وہ ماہ ظہور اور تبوک میں اپنا چندہ سالانہ اجتماع سو فیصدی پورا ادا کر دیں اور زعماء یہ رقوم فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

ربوہ ۹ ظہور۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ مرض کی علامات میں خدا تعالیٰ کے فضل سے فرق پڑ رہا ہے لیکن بخار ابھی چل رہا ہے۔ گذشتہ رات بہت بے چینی اور بے خوابی میں گذری۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

خلیل احمد صاحب کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۹۲